سوال

حائضہ کے لئے کتب تفسیر کا مطالعہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں غیر طاہر حالت مثلا معمول کے ایام میں بھی بعض کتب تفسیر کا مطالعہ کرلیتی ہوں تو کیا اس میں کوئی حرج تو نہیں ہے؟ کیا اس میں گناہ تو نہیں ہے۔ ؟ فتویٰ سے سرفراز فرمایئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر سے نوازے!

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق حیض نفاس والی کے لئے کتب تفسیر کے پڑھنے بلکہ ہاتھ لگائے بغیر قرآن مجید کے پڑھنے میں بھی کوئی حرج نہیں لیکن جنبی کے لئے مطلقاً ممنوع ہے کہ جب تک وہ غسل نہ کرے قرآن مجید نہیں پڑھ سکتا۔ لیکن وہ کتب تفسیر وحدیث کا اس طرح مطالعہ کرسکتا ہے کہ درمیان میں آنے والی آیات کو نہ پڑھے کیونکہ حدیث سے ثابت ہے کہ :

انہ کان لایعجزہ شیئ عن قراءۃ القرآن الا الجنابۃ (سنن ابی داوٗد)

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنابت کے سوا اور کسی وجہ سے قرآن مجید کی تلاوت سے نہیں رکتے تھے۔''

مسند احمد کی ایک روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں کہ :

فاما الجنب فلا ولا آیۃ (مسند احمد)

''جنبی کو ایک آیت پڑھنے کی بھی اجازت نہیں ہے۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص320

محدث فتویٰ